إنّهم حجّتی علیکم وانا حجۃ اللہ (فرمان حضرت قائم آلِ محمدؑ)
مجتہدین کرام تم پر میری طرف سے حجت ہیں اور میں حجتِ خدا ہوں (احتجاج طبرسی ج۲ ص۲۸۳)

سرکار آیۃ اللہ المرجع الدینی المجاہد الاسلامی العظیم

میرزا حسن الحائری

(کربلا معلّیٰ عراق)

کی

عظیم شخصیت اور دینی خدمات

علماء و مجتہدین کی نظر میں!

(ناشرین)

شعبہ نشر و اشاعت
درسِ آلِ محمدؐ سرگودھا روڈ فیصل آباد فون ۲۶۵۴۱

آیۃ اللہ میرزا حسن الحائری مجتہد العصر

چونکہ مختلف مومنین کرام کی جانب سے علماء درس آل محمدؐ سے آیۃ اللہ احقاقی کے بارے میں استفسارات کئے گئے ہیں لہذا شعبۂ نشر و اشاعت نے آیۃ اللہ احقاقی کے حالات اور ان کے بارے میں مشاہیر علماء و مجتہدین ایران و عراق کویت و شام کے بیانات اور آقائے موصوف کی دینی خدمات کو قارئین کرام کے اطمینان کے لئے واضح کر دیا ہے۔ اس سلسلہ میں ادارہ ہر قسم کے شبہات کو رفع کرنے میں مومنین کرام سے بھر پور تعاون کرنے کے لئے تیار ہے۔

امید ہے کہ یہ رسالہ آقائے موصوف کے متعلق غلط افواہوں کا قلع و قمع کر دے گا۔

—— شعبۂ نشر و اشاعت ——

درس آلِ محمدؐ —— فیصل آباد

۷۸۶

اسم گرامی اور ولادت باسعادت

آپ کا اسم گرامی میرزا حسن بن موسیٰ بن محمد باقر الاسکوئی الحائری الاحقاقی ہے آپ کی ولادت باسعادت ۲ محرم الحرام ۱۳۱۸ھ کو کربلا معلیٰ میں ہوئی۔

آپ کا عظیم علمی خاندان

آپ کا تعلق تبریز کے ایک معروف علمی خاندان سے ہے جس میں اکابر مجتہدین پیدا ہوئے آپ کے جدّ امجد آیۃ اللہ میرزا محمد باقر اسکوئی متوفی ۱۳۰۱ھ زہد و تقویٰ میں سلطان العصر کے لقب سے مشہور تھے جو کہ حوزہ علمیہ نجف اشرف کی موجودہ علمی و تحقیقی فقہی رونق کے بانی سرکار شیخ مرتضیٰ انصاریؒ صاحب رسائل و مکاسب کے جلیل القدر شاگرد تھے۔ اور اپنے زمانہ میں کربلا معلیٰ کے مرجع تقلید تھے۔ اور حرم حضرت سید الشہداء امام حسین علیہ السلام میں ضریح مبارک سے متصل مغربی گوشہ میں نماز با جماعت پڑھایا کرتے تھے اور آپ کی تقلید اور دینی مرجعیت کا دائرہ عراق سواحل خلیج قفقاز ترکستان آذربائیجان تبریز تک پھیلا ہوا تھا آپ نے ساٹھ عدد علمی کتب تالیف فرمائیں جن میں بعض نجف اشرف میں طبع ہو چکی ہیں۔

آپ کے والد گرامی آیۃ اللہ شیخ موسیٰ بھی اپنے دور کے فاضل فقیہ فلسفی محقق اور جلیل القدر مرجع تقلید تھے اور اپنے والد کے بعد ان کی قائم مقامی میں حرم بارک حضرت سید الشہداء امام حسین، علیہ السلام میں امام الجماعت کے فرائض انجام دیتے رہے آپ کا حلقۂ تقلید

بھی سعودی عرب کویت قطیف بصرہ تبریز میلان خسروشاہ گورگان دستگیر طہران مشہد مقدس قوچان، بشیروان ودیگر علاقہ ہائے خراسان سمرقند بخارا تک پھیلا ہوا تھا۔ آپ کا رسالہ عملیہ نجف اشرف اور تبریز میں عربی و فارسی میں بارہا طبع ہوا اس طرح آپ کی کئی بیش بہا تالیفات نجف اشرف سے طبع ہوکر علماء سے خراج تحسین وصول کر چکی ہیں آپ بھی ۱۲۷۹ھ میں کربلا معلّٰی میں پیدا ہوئے اور ۱۳۶۴ھ میں فوت ہوئے اور کربلا معلّٰی کی مقدس سرزمین میں دفن ہوئے عراق کے مشہور شیعہ خطیب سیّد علی حسین ہاشمی نے آپ کا مرثیہ اور یہ قطعہ تاریخ لکھا:

در رضوان بہا ارخ ینادی — ثوی موسیٰ بجنات النعیم

۱۳۶۴ھ

آپ کے برادر بزرگ آیۃ اللہ میرزا علی حائری بھی اپنے دور کے جلیل القدر مجتہد اور مرجع تقلید تھے اور آپ نے نجف اشرف کے اجلہ فقہاء و مجتہدین سے اجازہ اجتہاد حاصل کیا ہے اور آیۃ اللہ شیخ الشریعہ اصفہانی و رئیس المجتہدین محمد کاظم خراسانی صاحب کفایۃ الاصول آیۃ اللہ شیخ مصطفیٰ کاشانی اور آقا محمد علی خوانساری جیسے اکابر اہل علم کے سرچشمۂ فیض سے علم حاصل کیا۔

آیۃ اللہ احقاقی کی تعلیم و تربیت

موصوف کی ابتدائی تعلیم ملّا فخر الاسلام خسروشاہی سے ہوئی آپ نے پانچ سال کی عمر میں کلام پاک ختم کیا اور ضروری قرأت و کتابت سے فراغت پا کر نجف اشرف تشریف لے گئے اور فقہ و اصول و کلام سے افاضل نجف اشرف کے علاوہ اپنے والد گرامی سے بھی استفادہ فرمایا جو ان دنوں میں نجف اشرف

میں مقیم تھے

پھر آپ نے مشہد مقدس کا رخ کیا اور وہاں کے اکابر مجتہدین آیۃ اللہ فقیہ سبزواری اور آیۃ اللہ شیخ محمد حسن الطوسی اور آیۃ اللہ شیخ احمد کفائی خلف صاحب الکفایہ کے سامنے زانوئے ادب تہ کیا اور آپ کو مجتہدین کرام مشہد مقدس و نجف اشرف و کربلا معلیٰ کی جانب سے اجازہ اجتہاد حاصل ہے۔

آیۃ اللہ احقاقی مجتہدین کی نظر میں

سرکار آیۃ اللہ احقاقی کی شخصیت کے خلاف پاکستان میں دین فروش ملاؤں کی کھیپ نے زہر فشانی کا دھندا شروع کیا تو ہم نے ان کی شخصیت کے بارے میں رائے عامہ معلوم کرنے کے لئے مجتہدین کرام ایران و عراق سے رابطہ قائم کیا۔ اُن علماء میں سے چند جلیل القدر علماء کے بیانات پیش کیے جاتے ہیں۔

(۱) سرکار آیۃ اللہ السید ابراہیم موسوی زنجانی

امام الجماعت حرم مبارک امیر المومنین نجف اشرف

سرکار آیۃ اللہ زنجانی جو مولانا صفدر حسین پرنسپل جامع المنتظر لاہور کے استاد بھی ہیں نجف اشرف کے اکابر فضلاء اور صاحب رسالہ عملیہ مجتہدین میں سے ہیں اور آج کل کویت میں مقیم ہیں آپ نے آیۃ اللہ احقاقی کے متعلق تحریر فرمایا۔

" اما سوال سرکار عالی از حضرت آیۃ اللہ المجاہد آقائے

میرزا حسن احقاقی ما رأیت منہ اِلّا جمیلاً مرد شریف

و متدین و مجاہد۔ خادم اہل البیت است و اگر اخوے ایشان

مرحوم آیۃ اللہ [illegible] اعلیٰ و آقائے احقاقی نبودند در کویت

شعار و رمز شہادت ثالثہ امیرالمومنینؑ در بالائے مُذنہ گفتہ نمی شُد و خدماتیکہ آقایان اخوان در ترویج مذہب حقہ نمودند در کویت و در ایران و در شام فراموش شُدنی نیست و تاریخ خدمات آنہا را ثبت خواہد کرد۔

احکام الشیعہ مال احقاقی با سائر کتب عقائد الشیعہ و احکام انہا ابداً فرقے نہ دارد۔

۲، رجب ۱۳۹۸ھ

آپ نے مجھ سے جو سوال آیۃ اللہ مجاہد آقائے میرزا حسن احقاقی کے متعلق فرمایا ہے۔ میں نے موصوف میں خوبیاں ہی خوبیاں دیکھی ہیں موصوف ایک شریف النفس و متدین مجاہد و خادم اہل البیتؑ عالم ہیں اگر آپ اور آپ کے برادر بزرگ مرحوم آیۃ اللہ میرزا علی حائری نہ ہوتے تو آج کویت میں شیعہ مساجد کے گلدستہ ہائے اذان سے (علی ولی اللہ) کی صدائیں سنائی نہ دیتیں مذہب حقہ کی ترویج میں ان بزرگوں نے ایران کویت شام میں جو خدمات انجام دی ہیں ناقابل فراموش ہیں جن کو تاریخ سنہری حروف میں اُجاگر کرے گی۔

آقائے احقاقی کی احکام الشیعہ مذہب حقہ کی کتب عقائد و اعمال سے قطعاً کوئی اختلاف نہیں رکھتی اور یہ حضرات شیعہ ہیں ہم میں اور ان میں قطعاً کوئی فرق نہیں۔

دستخط مہر شریف

۲۔ مجاہد کبیر آیۃ اللہ العظمیٰ آقائے السید محمد شیرازی

الحائری مجتہد العصر کربلا (حال کویت)

موصوف نے جواب میں تحریر فرمایا: اما آیۃ اللہ الاحقاقی

جنابہٗ ایدہ اللّٰہ عالم کسائر العلماء و ما یقولونہ غیر صحیح ۔
جناب آیۃ اللّٰہ احقاقی اللہ ان کو مؤید و موفق فرمائے دیگر شیعہ علماء کی طرح ایک عالم ہیں اور ان کے مخالفین نے جو ان کے خلاف ہرزہ سرائی اور ژاژ خائی شروع کر رکھی ہے وہ بالکل غلط ہے۔

دستخط محمد شیرازی

۳۔ حجۃ الاسلام علامہ آقا السید محمود النجفی الفاطمی

فارغ التحصیل جامعۃ النجف الاشرف وکلیۃ الفقہ نجف اشرف نزیل طرطوس (شام)

سرکار آیۃ اللہ احقاقی دام مجدہٗ کی خدمات دینیہ کے متعلق اپنے رسالہ شریفہ اصفی المناہل فی جواب السائل صـ۱۲ مطبوعہ بیروت میں ارشاد فرماتے ہیں :۔

الحاج الشیخ میرزا حسن الحائری الاحقاقی و ھو من العلماء العظام الذین یعملون و بصورۃ حثیثۃ للعمل علیٰ جمع کلمۃ المسلمین والتوحید بین مذاھبھم وقد وجدنا فی ساحتہ عالماً نقیاً ورعا جھبذا مدّ اللّٰہ فی عمرہ و کثر من علماء المسلمین امثالہ۔

الحاج الشیخ میرزا حسن احقاقی ان عظیم الشان علماء میں سے ہیں جو خصوصی طور پر مسلمانوں میں یکجہتی اور یک نوائی اور مختلف مذاہب اسلام میں اتحاد و خیر سگالی پیدا کرنے کے لئے کام کر رہے ہیں۔ ہم نے آپ کی شخصیت میں پرہیز گار نیک سیرت عالم جلیل القدر پایا ہے۔ اللہ آپ کی عمر دراز فرمائے اور مسلمان علماء میں آپ جیسے مصلح علماء کثرت سے پیدا کرے۔

۴ - حجۃ الاسلام آقا شیخ علی عزیز طرابلسی صدر

جمعیت امام رضا علیہ السلام طرابلس شام

اپنی کتاب العلویون صہ۱۵۰ میں سرکار آیۃ اللہ احقاقی کے اصلاحی کارناموں پر سیر حاصل تبصرہ فرماتے ہوئے لکھتے ہیں کہ جناب آیۃ اللہ احقاقی نے شام میں نادار شیعوں کیلئے شاندار مساجد امام بارگاہیں کتب خانے اور دینی مدارس کھولے ہیں اور شام کے جو طلبا دینی نجف وکویت وقم وغیرہ میں زیر تعلیم ہیں ان کو وظائف دے رہے ہیں۔

۵ - حجۃ الاسلام خطیب العراق شیخ عبدالمنعم الکاظمی النجفی

نزیل نجف اشرف عراق نے کتاب مستطاب امن کنت مولاہ جلد دہم صہ۵ پر آقائے آیۃ اللہ احقاقی کے حالات وخدمات کا تذکرہ کیاہے اسی کتاب کے صفحہ ۱ پر جناب آیۃ اللہ العظمیٰ آقا السید ابوالقاسم خوئی دام ظلہ کی تقریظ بھی موجود ہے جس میں اس کتاب کی علمی قدر و منزلت اجاگر کی گئی ہے۔ آقائے منعم لکھتے ہیں (صرف ترجمہ چونکہ عربی عبارت شہادت ثالثہ صہ۷۶ میں نقل کی جاچکی ہے) عالم باعمل ہمارے شیخ اور ہمارے ملجأ و ماویٰ حجۃ الاسلام والمسلمین آیۃ اللہ فی العالمین شیخ میرزا حسن احقاقی حائری جن کا نفس اوائل زندگی سے لے کر آج تک حق کی نشر و اشاعت و اعلائے کلمۂ اسلام کے لئے بطور تدریس و خطابت و تالیف جلوہ فگن ہے جن کے بارے میں عراق ایران حجاز کویت و تبریز کی علمی محافل گواہ ہیں اور آپ کے اخلاق اور علم و ادب کی خوشبو سے علمی مجالس اور دینی مدارس معطر ہیں اور آپ سے علم و عمل کے فیوض و برکات حاصل کر رہے ہیں۔ اور آپ اہل علم اور مجاہدین دین کی تعظیم اور ان سے حسن سلوک اور ان کی محسنانہ اعانت کی وجہ سے معروف ہیں۔

۶۔ حجۃ الاسلام سرکار آقا شیخ محمد رضا حکیمی

خطیب عراق کربلا معلّیٰ

آپ کی کتاب القرآن یسبق کی ساتویں جلد جو حال ہی میں طبع ہوئی ہے جس کی طباعت کے سلسلہ میں آیۃ اللہ العظمیٰ آقا شہر لیتمدار دام ظلہ نے بھی تیس ہزار روپیہ کی اعانت فرمائی ہے اس جلد کے صـ۳ پر آقائے حکیمی نے سرکار آیۃ اللہ احقاقی کو آیتہ اللہ العظمیٰ المرجع الدینی الامام المصلح الحاج الشیخ المیرزا حسن الاحقاقی الحائری کے گرانقدر اور قابل احترام القاب سے نوازا ہے

سرکار آیۃ اللہ احقاقی کی دینی مرجعیت اور گرانقدر خدمات

سرکار آیۃ اللہ احقاقی شیعیان حیدر کرار کے مایۂ ناز اکابر مجتہدین میں سے ہیں اور مقام مسرت ہے کہ شام کے اکثر شہروں لاذقیہ، طرطوس حمص دیکیش کے شیعہ آیۃ اللہ العظمیٰ آقائے محسن حکیم اعلیٰ اللہ مقامہٗ کی وفات کے بعد آپ کی تقلید کر رہے ہیں اس کے علاوہ ایران کے شہروں تبریز اسکو خسرو شاہ گورگان دستگیر ترکستان کے شہر تفقاز وغیرہ کے شیعہ بھی آپ کی تقلید کر رہے ہیں۔ ریاستہائے خلیج اور سعودی شیعہ ریاستوں احسار و قطیف میں بھی آپ کے مقلدین کی کافی تعداد موجود ہے۔ آپ ایک زمانہ تک حرم امام حسین علیہ السلام میں امام الجماعت کے فرائض انجام دیتے رہے عراقی حکومت کے علماء پر تشدد کے بعد دیگر علماء کی طرح آپ اور آیۃ اللہ سید محمد شیرازی نے کویت کی طرف ہجرت کی اور وہاں مقیم ہیں ۔

کویت میں آپ کی تاریخی عظیم خدمت یہ ہے کہ کویت جیسے، کٹر متعصب سعودی عقیدہ اور سعودیوں کے پڑوسی ملک میں باوجود مخالفین کی شدید مخالفت کے آپ نے شیعوں کی اذان میں شہادت ثالثہ اشہد انّ امیر المومنین وامام المتقین علیاً ولی اللہ کی قانونی اور شرعی حیثیت تسلیم کرا لی اور آج پوری آزادی سے کویت کی فضاؤں میں کلمۂ ولایت گونج رہا ہے۔ اور آپ کے علاوہ کسی مجتہد اور کسی سیاسی رہنما کو اس پر کامیابی حاصل نہ ہوسکی یہ فضیلت اللہ نے آپ کے مقدّر میں رکھی تھی۔

تبریز میں آپ نے ایک شاندار تاریخی مسجد تعمیر کرائی ہے جس میں ۵۴ حجرے اور چالیس ستون ہیں۔ ستونوں میں سیاہ رنگ کا قیمتی پتھر استعمال کیا گیا ہے یہ مسجد شمال سے جنوب کی طرف ۷۵ میٹر لمبی اور مشرق سے مغرب تک ۲۵ میٹر اور ۳۵ سینٹی میٹر چوڑی ہے جس کے پانچ بڑے بڑے دروازے ہیں ہر دروازہ پنجتن پاک کے اسماء مبارکہ سے موسوم کیا گیا ہے اور دیواروں پر چاروں طرف آئمہ معصومین علیہم السلام کے فضائل ومناقب پر مشتمل احادیث لکھی گئی ہیں جو کہ فن خطاطی کا نادر نایاب نمونہ ہیں یہ مسجد اپنی فنی تعمیر کی انفرادیت کی وجہ سے پورے ایران میں بے نظیر ہے اور اس سے متصل آپ نے ایک عظیم الشان دینی مدرسہ بھی تعمیر فرمایا ہے جو مدرسہ حضرت صاحب الزمانؑ کے نام سے موسوم ہے جہاں دینی طلبہ کی ایک معتدبہ تعداد خدمت دین میں مصروف ہے۔ ہماری خوش قسمتی ہے

کہ سرکار آیۃ اللہ احقاقی نے مبلغ اعظم مولانا محمد اسماعیل کی کویت
میں تبلیغی مجالس سے متاثر ہو کر ان کے مدرسہ دینیہ

درس آلِ محمدؐ فیصل آباد

کی بھی سرپرستی قبول فرمائی ہے اور مدرسہ آج موصوف
کی ہی دعاؤں کی بنا پر ترقی کے شاندار مستقبل کی طرف
گامزن ہے۔

درس آلِ محمدؐ فیصل آباد کا شاندار نتیجہ

۱۰ر اکتوبر۔ فیصل آباد۔ درس آل محمد فیصل آباد کے طالب علم مولوی
رانا منظور حسین مہدی نے ادیب عربی کے امتحان میں پورے
سیکنڈری ایجوکیشن بورڈ سرگودہا میں اولین پوزیشن حاصل کی
ہے اور مولوی مولوی ضیاء حسین ضیاء فرزند مبلغ اعظم مرحوم نے
سیکنڈ اور باقی طلباء سیکنڈ ڈویژن میں پاس ہوئے ہیں۔
واضح رہے کہ اس دینی مدرسہ کی بنیاد مبلغ اعظم مولانا محمد اسمٰعیل ،
اعلیٰ اللہ مقامہٗ نے رکھی تھی۔

(منقول از "روزنامہ امروز")

دینی و مذہبی سوالات کے مدلل و مبرہن جوابات اور
کامیاب مجالس و محرم خوانی کے لیے کہنہ مشق اور
ذمہ دار عالم، فاضل مقرر اور مبلغ طلب کرنے
کے لئے اپنے مرکزی تبلیغی ادارہ درس آل محمدؐ سے
رابطہ قائم کریں۔

انشاء اللہ ادارہ کو آپ ہر مذہبی خدمت
کے لئے حاضر پائیں گے۔

★

درس آلِ محمدؐ

جو

مذہب اہلِ بیتؑ کی عرصہ سولہ سال سے ٹھوس بنیادوں

پر علمی و تبلیغی خدمت کرتا چلا آرہا ہے۔

کی

امداد

فرما کر آلِ محمدؐ کے سامنے سرخرو اور مثابؒ ماجور

ہوں۔

(ادارہ)